عالمی دہشت گرد امریکہ

ڈاکٹر عارف شہزاد
اسلام نگر فیصل آباد

امریکہ نے جہاں بھی امن کے نام پر امن کو تیج کرنا چاہا تو وہاں کی عوام نے لازوال قربانیاں دے کر امریکہ کو رسوائی' بدنامی' خبالت اور ذلت کا پروانہ دیکر رخصت کیا۔

پوری دنیا جانتی اور اس بات کو خوبی سمجھ چکی ہے کہ امریکہ نے روس کی تباہی کے بعد بد معاشی میں نام پیدا کرنے کے لئے مختلف حربے استعمال کرنا شروع کر دیئے ہیں اور اس کا عملی مظاہرہ بھی دیکھنے میں آرہا ہے۔ حال ہی میں کسووا کے مسلمانوں کی امداد کے نام پر مسلم آبادیوں اور املاک پر نیٹو کے بمبار طیارے اور توپ خانہ برس رہا ہے۔ سرب فوجی اس آڑ میں آٹھ لاکھ مسلمانوں کو بے گھر اور لاپتہ کر چکے ہیں۔ پانچ لاکھ مسلمانوں کے بارہ میں خود امریکی رپورٹ میں موجود ہے جو اخبارات میں شائع ہوئی کہ یا تو ہلاک کر دیئے گئے ہیں یا پھر انہیں تارچر کرنے کے لئے اغوا کر لیا گیا ہے۔

نیٹو کے بمبار طیارے سربوں کی املاک پر حملہ آور ہوتے ہیں تو ادھر سے سرب فوجی درندے بہیمانہ طور اختیار کر کے مسلمانوں کا قیمہ بنانا شروع کر دیتے ہیں۔ نیٹو کے حملوں کی پلاننگ اور پالیسی ناقص ہے۔ اگر وہاں سے سربوں کو سزا دینا مقصد ہے اور مسلمانوں کا تحفظ' تو پھر مسلمانوں کے دفاع' بچاؤ کے لئے پلاننگ کرنا ضروری تھا۔ اس سلسلہ میں مسلم حکمرانوں کی بے حسی' بے بسی' بے کسی' کسی لاچار اور بدکار بزدل سے کم نہیں ہے۔

بہر حال امریکہ نے ہمیشہ ذاتی اغراض و مفادات کے حصول کے لئے اوچھے ہتھکنڈے استعمال کئے۔ چاہے اس کے لئے اسے خون ریزی سے ہی کام کیوں نہ لینا پڑے' اسامہ بن لادن جو کبھی افغان جہاد میں امریکی سامراجیت کی آنکھ کا تارا' نور نظر و منظور نظر تھا مگر آج یہی عرب مجاہد امریکہ کی دوروی پالیسی میں رکاوٹ اور آنکھ کا روڑا ہے۔ اسے دہشت گرد ثابت کرنے کے لئے امریکہ ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کینیا اور تنزانیہ کے سفارت خانوں میں بم دھماکوں میں اسامہ کا ہاتھ ہے حالانکہ یہ دھماکے خود امریکہ نے کروائے کیونکہ یہودیوں کی مانند امریکہ بھی مطلب نکل جائے تو اپنوں کو بھی مار دو کے اصول پر سختی سے کاربند ہے۔

ان دھماکوں کا الزام بھی اسامہ بن لادن پر لگایا گیا۔ اسی پر بس نہیں بلکہ اسامہ کو مارنے کے بہانے عالم اسلام کو مرعوب کرنے کی غرض سے افغانستان پر میزائیلوں کی بارش کر دی۔ اسامہ اپنے نئے ٹھکانے پر بحفاظت پہنچ چکا تھا اور میزائلوں کا حملہ ناکام رہا' مگر ان حملوں کی وجہ سے ہزاروں مسلمان لقمہ اجل بن گئے ہزاروں میں معذور اور زخمی ہوئے۔ اللہ نے اسامہ کو بچا لیا اور امریکہ اپنی ناکامی پر "کھسیانی بلی کھمبا نوچے" کے مصداق ٹھہر کر ذلیل و رسوا ہوا۔ اس حملہ کہانی کا ڈراپ سین اس پر بھی ہو جاتا ہے تو دل اتنا زخمی نہ ہوتا جتنا کہ اب ہے۔ دکھ اس بات پر کہ جب یہ میزائل حملے ہوئے تو اس وقت امریکی دفاعی آفیسر پاکستان کے دورے پر تھا اور یہ میزائل پاکستان کی فضا سے گزر کر افغانستان پر گرے جبکہ پاکستان' ایران' چین اور افغانستان پر بھی گرے۔ امریکی دفاعی آفیسر اور پاک فوج کے سابق سپہ سالار جنرل جہانگیر کرامت باہمی امور پر گفتگو فرما رہے تھے امریکی آفیسر کا ذاتی بیان ہے کہ وہ سخت خوف زدہ تھا اطلاع ملنے کے باوجود جہانگیر کرامت ٹس سے مس نہ ہوا بلکہ خاموش رہا کوئی احتجاج بھی نہ کیا اور یہ دونوں ملکر کباب کھاتے رہے اور

دوسری جانب مسلمان میزائلوں کی سیخ پر کباب بنتے رہے۔

نیٹو جو ہر امریکی خواہش پر جان دے رہا ہے۔ انہوں نے بلغراد میں چینی سفارت خانے پر بھی بمباری کی جس میں چینی سفارت خانہ جبکہ سفارت کار شدید زخمی ہوئے ان حملوں کی وجہ سے پیدا شدہ صورت کی بناء پر غیور چینی عوام کا بھڑک اٹھنا فطری امر تھا۔ نتیجۃً ایک لاکھ سے زائد چینی طلباء نے امریکی سفارت خانے کو آگ لگادی۔ ایک بات معلوماتی اور یاد رکھنے کی ہے وہ یہ تاریخی طور پر دیکھنے میں آیا ہے امریکہ نے جب کہیں طاقت کا استعمال کیا مقابلتاً جواب بھی بھرپور قوت سے ملا تو وہاں سے بھاگنے میں دیر نہ لگائی۔ یہاں بھی یہی ہوا ہندوؤں کی مانند حملہ آور ہو کر مقابلے میں پکا جوڑ دیکھ کر معافیوں اور معذرتوں کی پالیسی پر گامزن ہو گیا۔ چینی عوام اور حکومت نے آنکھیں دکھائیں تو امریکہ فوراً بھیگی بلی بن گیا۔ امریکی صدر چینی رہنماؤں سے ملنے کیلئے بڑا بے چین ہے اب امریکی صدر اور چینی رہنما "جیانگ من ژو" ملاقات کررہے ہیں۔

کسی دور میں امریکہ نے ویت نام میں فوجیں داخل کرکے خون ریزی، قتل و غارت کرکے دہشت پھیلائی مگر آفریں ہے وہاں کی عوام پر جن کی لازوال قربانیوں کے سبب امریکہ کو رسوائی، بدنامی، خبالت، ذلالت کا پروانہ لے کر رخصت ہونا پڑا اور آج تک اپنے زخم چاٹ رہا ہے۔ واپسی بھی تاریخ ساز بدنامی اور شکست کی صورت میں ہوئی۔

امریکہ کی یہ عادت بھی پرانی ہے کہ افواہ سازی کے ذریعے سے دباؤ ڈالنا، بدنام کرنا

> **امریکہ یہ پرانی عادت قبیحہ ہے کہ افواہ کے ذریعے دباؤ ڈالنا، بدنام کرنا، اقتصادیات کے نام پر ورغلانا یا پھر پابندیوں کے بندھن میں جکڑنے کی دھمکی دیتے ہوئے اپنا مطلب نکالنا۔**

اور پھر اقتصادیات کے نام پر ورغلانہ یا پھر پابندیوں کے بندھن میں جکڑنے کی دھمکی دینا اور اپنا مطلب نکالنا۔ بھی اس عادت قبیحہ ہے۔ اس کی مثال پاکستان میں واضح طور پر موجود ہے کہ ایمل کانسی اور یوسف رمزی کو امریکہ نے اپنے کمانڈوز کے ذریعے مقامی غداروں کی وساطت سے اغواء کیا اور نام نہاد عدالتوں سے فرد جرم عائد کروائی گئی جبکہ یہ حرکت پاکستان کی آزادی، خود مختاری اور حریت پر بدترین حملہ ہے جسے کبھی بھلایا نہیں جاسکتا اور اب اسامہ کی تلاش کے لئے امریکی کمانڈوز باؤلے کتے کی مانند دندنا رہے ہیں۔ ایک آدھ جھڑپ کی خبر بھی آئی ہے جو اسامہ کے بیدار ہونے کی واضح علامت ہے۔

امریکہ کبھی اپنی من پسند پارٹی کو تقویت دیتا ہے اور کبھی مخالف پارٹی کو بہر دو انداز میں امریکی پالیسی تشدد اور بہیمانہ نشانات کو واضح کرتی اور اپنا نشان چھوڑتی نظر آتی ہے۔

انتخابات انتخابات کے کھیل میں معیشت کی بربادی اس کے علاوہ ہے۔ علاوہ ازیں صحافت جو کسی بھی ملک اور نظریات کا شفاف آئینہ ہونا چاہئے کو داغ دار کرنے والے صحافیوں کی اعانت کرنا اور اس بہانے مداخلت کرکے اپنے مذموم اور مکروہ مفادات کی تکمیل اور عزائم کی تعمیل کے لئے بھی تشدد پسندانہ رویہ اختیار کرنا اس کی سرشت میں موجود ہے۔ نجم سیٹھی کی مثال اس کی کھلی حقیقت ہے جس نے اپنے دیس کے خلاف دشمن ملک بھارت میں خوب زہر اگلا اور غیر ملکی پریس کو انڈیا کی ہمدردی کرنے کا موقعہ میسر آیا۔ نجم سیٹھی کے حوالے سے امریکی سفارت خانے کی مذموم سرگرمیاں بھی دیکھنے میں آئیں۔

> **امریکہ نے عراق کویت جنگ میں فریق بن کر کویت اور سعودی عرب کے سرمایہ کو برباد کیا۔ تیل کی دولت کو آگ لگائی۔ اس دہشت گردی کے اثرات آج بھی سعودی عرب کی معیشت پر نمایاں ہیں۔**

قارئین کرام! یہ ساری کارروائیاں امریکی دہشت گردی کی المناک اور مذمتی داستان نہیں تو اور کیا ہے؟ 1990ء میں امریکہ نے عراق کویت جنگ میں فریق بن کر جو غنڈاگردی کی اس کی مثال ویت نام میں بھی نہیں ملتی۔ امریکہ اور صدام نے مل کر کویت اور سعودی عرب کے سرمایہ کو برباد کیا۔ تیل کی دولت کو آگ لگائی۔ معیشت پر برے اثرات مرتب ہوئے۔ ابھی تک عرب ممالک معیشت

کے ان اثرات کو محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

عراقیوں کی ابتر اور بری حالت اس دن کی یاد کا ایک نمونہ ہے جس دن امریکہ نے مظلوم عراقی عوام کو قتل کرنا اور املاک کو برباد کرنا اور اقتصادی پابندیوں کے باعث ان کی سانسوں کا رشتہ تک ختم کرنے کی کوشش کی اور اب تک عراقی عوام ان پابندیوں کے اثرات کے تحت پس رہے ہیں۔

عراقی صدر صدام حسین نے عالمی سازشی مہرہ بن کر نا صرف عربوں کی دولت کو برباد کیا بلکہ عوام کو بھی مبتلاء مصیبت کیا۔ بہر حال امریکی دہشت گردی کی مثال ملنا مشکل ہے۔

توہین رسالت ایکٹ کے خاتمے کا مطالبہ کرنا ڈیڑھ ارب مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے کھیلنے اور حمیت وغیرت پر حملہ ہے حالانکہ ہم خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین پر موت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ یہ دہشت گردی نہیں اور کیا ہے؟

امریکہ کی سرپرستی اور شہہ پر رگ مسلم پر سوار اسرائیل جو امریکہ' فرانس' برطانیہ اور روس کی ناجائز اولاد ہے کی بھرپور حمایت و تائید میں مسلم فلسطینیوں کے خون سے ہولی کھیلی جارہی ہے۔ کہیں بازاروں میں بے دریغ فائرنگ کرکے قتل کیا جارہا ہے تو کہیں مسجد اقصیٰ بیت المقدس میں نا صرف نمازیوں پر گولیاں چلائی جارہی ہیں بلکہ مسجد اقصیٰ کو بھی آگ لگائی جارہی ہے۔ کیا یہ دہشت گردی نہیں ہے؟ اسرائیلی صدر اسحاق رابن کو ایک یہودی مذہبی دہشت گرد گولی مارے تو کوئی بات نہیں مگر ایمل کانسی اور یوسف رمزی کچھ بھی نہ کریں تو دہشت گرد امریکہ کی یہ ناقابل برداشت پالیسی نہایت ہی متعصبانہ اور گھٹیا سوچ کی مالک ہے۔

آج سے نصف صدی سے زائد عرصہ قبل جاپان کے دو شہروں ہیروشیما اور ناگاساکی میں سابق امریکی صدر "ٹرومین" نے بم گرائے اور دیکھتے دیکھتے جاپانی قوم لقمہ اجل بن گئی۔ لاکھوں مر گئے' لاکھوں ہی معذور وزخمی و بے شناخت ہو گئے۔ جاپان پر ایٹمی حملے اس دور کی سب سے بڑی بدمعاشی اور دہشت گردی تھی۔

لیبیا پر عرصہ دراز سے ناجائز پابندیاں اور اقتصادیات کی تباہی یہ سب کچھ امریکی دہشت گردی اور غنڈہ گردی کی روشن مثالیں ہیں۔

امریکہ ہر جگہ اپنی من مانی کو جائز حربہ سمجھتا ہے۔ آزاد ملکوں کی خود مختاری اور آزادی میں دخل اندازی کو جائز تصور کرتا ہے۔ پاکستان میں ایٹمی لیبارٹریوں سے لے کر معمولی اسلحہ سازی تک یا معمولی اسلحہ سازی سے ایٹمی دھماکوں تک' جو مشکلات امریکہ کی جانب سے پابندیوں کی سورت میں رہیں۔ یہ با اختیار احباب ہی جانتے ہیں۔ اگر کوئی اسلامی ملک عسکری اعتبار سے پر پرزے نکالتا ہے تو اس کے پر کاٹنے کو امریکی سی آئی اے پہنچ جاتی ہے۔ جس کا کام ہی ہر پرامن ملک میں فتنہ وفساد کو بھڑکانا اور شرانگیزی کو ہوا دینا ہے۔

سی آئی اے کی مذموم سرگرمیاں پوری دنیا میں مشہور ہیں کبھی روس کی "خاد" اس معاملہ میں بڑی متحرک تباہ کن منصوبہ بندی رکھنے والی تھی۔ آج تباہی کا شکار برق جہاد کے شعلوں کی لپیٹ میں آنے کے بعد بھوک وافلاس کا شکار روس اب اپنے زخم چاٹ رہا ہے۔ بعینہ اسی طرح امریکی سی آئی اے کا حشر ہوگا جو دنیا بھر میں اپنی دہشت ناک کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔ جس نے اپنی حرکات کی بنا پر مسلم ممالک میں انتشار کے بیج کو بویا اور پھر قتل و غارت سے بھی دریغ نہ کیا دنیا بھر میں اپنے دشمنوں کو قتل کرنا عبرت ناک سزائیں دینا بھی اس کی پالیسی کا حصہ ہے۔

اچھے اخلاق کی رغبت دلانے کا بیان

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہا! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنے آپ پر سچائی کو لازم رکھو کیونکہ سچائی نیکی کے راستے پر لگاتی ہے اور نیکی جنت کے راستے پر لے جاتی ہے اور جب آدمی ہمیشہ سچائی اختیار کرتا ہے اور سچائی کی تلاش میں رہتا ہے تو وہ اللہ کے پاس صدیقوں میں لکھا جاتا ہے۔ اور اپنے آپکو جھوٹ سے بچاؤ کیونکہ جھوٹ برائی کی راہ دکھاتا ہے ' اور برائی دوزخ کی طرف رہنمائی کرتی ہے اور جب انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ کی تلاش رکھتا ہے تو وہ اللہ کے ہاں بڑا جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہت بڑی چیز جو بہشت میں داخل کرے گی وہ اللہ کا تقویٰ' اور خوش خوئی ہے۔ (اس کو ترمذی نے نکالا' اور حاکم نے اسے صحیح کہا)